© rasailojaraid.com

نقش آغاز

الحمدللہ کہ ماہنامہ الحق سن ہجری کے نئے سال ۱۴۰۲ھ سے اپنی حیات فانی کے اٹھارویں سال میں قدم رکھ کر دعوت الی اللہ اور اشاعت حق کے جادۂ مستقیم پر گامزن ہو رہا ہے۔ سترہ سال ایک طویل سفر ہے جو محض خداوند قدوس کے بے پایاں لطف وکرم سے طے ہوا اس کے آغاز سفر میں نہ وسائل تھے نہ اسباب۔ راقم الحروف جیسا علم وفکر کی ہر صلاحیت سے محروم اور عمل وسعی کی ہر پونجی سے تہی دامن ایک بے بضاعت انسان یہ تصور بھی نہیں کرسکتا تھا کہ الحق کی شکل میں فروغ حق کا یہ بے سروسامان راہرو اپنا سفر اتنا عرصہ جاری رکھ سکے گا۔ کہ کسی بضاعۃ مزجاۃ سے بھی توشہ دان خالی اور علم وعمل کی ہر قوت مفقود تھی۔ مگر اس کارساز کریم کے قربان جایئے کہ دین کے کاموں کا وہی محافظ، اسباب خیر کا وہی موفق۔ مہمات امور کے لئے وہی کافی اور وافی ہے ہر لحظہ اس کی دستگیری، ہر دم اسی کی رہبری اور اعانت کے بغیر زندگی کا کوئی تسمہ بھی قائم اور باقی نہیں رہ سکتا تو "الحق" کا یہ قندیل باطل کے طوفانوں، الحاد کے منجدھاروں اور ظلم وعدوان کے تھپیڑوں میں کیسے روشن رہ سکتا تھا۔ پس حمد وسپاس اور شکر وثنا کا سہرا اور بھی اس کٹھن سفر اور توفیق خیر پر اگر ہے تو وہی ذات یکتا احد وصمد لم یلد ولم یولد ہے کہ اس کے روشن چہرے سے ساری کائنات جگمگا رہی ہے۔ اس کی نظر کرم سے یہ سارا ہنگامہ ہاؤ ہو بپا اور اسی کی توجہ سے کائنات ہست وبود کی یہ ساری رونقیں ہیں کہ وہی حی وقیوم ہے اور باقی سب ہیچ وفانی۔ اس کی ذات اور کائنات کی جو چیز اس سے وابستہ ہے صرف وہی حق ہے۔ باقی سب باطل، فانی اور زوال پذیر ہے

الا کل شیئ ما خلا اللہ باطل

وکل نعیم لامحالۃ زائل

پس ساری ستائشوں اور نعمتوں کا حقدار بھی وہی اور صرف وہی ہے

لک الحمد والنعماء والفضل ربنا

فلا شیئ اعلیٰ منک حمداً ولا مجداً

عبد کا کام یہی ہے کہ اس کے عمل کا ہر قدم، زبان کی ہر حرکت، قلم کی ہر جنبش، دل کی ہر لرزش اور دماغ کی ہر ہر انگڑائی صرف اور صرف اسی کے لئے مخصوص کردے۔ ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین یہی کامل اور مکمل غلاموں (ابراہیم ومحمد علیہم الصلوٰۃ والتسلیم) کا شیوۂ حیات رہا ہے اور ملت ابراہیمی کے نام لیواؤں کا شعار ہے۔ تو یہی کہ ۔ انی وجہت وجہی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفاً وما انا من المشرکین۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com